Posted at: Nov 11 2021 7:12PM

Maulana Abul Kalam Azad fought relentlessly for the unity of the country: Prof Faizan Mustafa

Hyderabad, Nov 11 (UNI) Maulana Abul Kalam Azad fought relentlessly for the unity of the country and stood against the partition till his last breath, Prof Faizan Mustafa, Vice-Chancellor, Nalsar University said on Thursday.
He further said that "Unfortunately, some of the stalwarts he relied upon to avert this tragedy changed their mind at the last moment.

He was delivering the “Azad Memorial Lecture” on Thursday on National Education Day at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Maulana Azad was cognizant of the problems that minorities will face on both sides after partition, he said.

Prof Faizan while speaking on the topic “Maulana Abul Kalam Azad and Constitutional Management of Religious & Cultural Diversity” where he highlighted Supreme Court’s interpretation of Maulana Abul Kalam Azad’s advocacy for a federal structure of independent India. The Constitution of India safeguards the concern expressed by Maulana Azad with regard to minorities.

While paying glowing tributes to Maulana Azad, Prof Faizan reminded that even after the partition of the country Maulana was against the culture of partition. We need to reject the politics of division, he suggested.

Prof Faizan, described Maulana as a trump card for the Congress, but he was not used properly.

He described the students as the main stakeholders of any institution and said the main function of a university is to create knowledge.

In his presidential remarks, Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU described Maulana Abul Kalam Azad as a great personality who had to nurture a pain which intensified as time went by.

Maulana was truly a multifaceted personality. He did an extraordinary work by translating the Qur'an even though he did not have formal education.

Appreciating his courage, Prof Ainul Hasan said when Britishers closed his journal ‘Al-Hilal’, he started publishing ‘Al-Balagh’ which means communication, and kept on inspiring people for freedom struggle. He went ahead with it, went to jail, remained under restrictions but did not give up, he added.

MANUU also organized nine-day long celebrations and paid tributes to the first education minister of independent India. His birth anniversary is celebrated as National Education Day across India on Thursday.
UNI VV ACL1908

Tags: #Maulana Abul Kalam Azad fought relentlessly for the unity of the country: Prof Faizan Mustafa

UNI Photo

DUBAI, NOV 11 (UNI):- Pakistan's Hasan Ali drops a catch the second Semi Final of ICC T20 World Cup against Australia, at Dubai International Stadium on Thursday. UNI

Other Links

UNIVARTA (News Agency)
Indian News Agency

UNI-Urdu Service(News Agency)
Indian News Agency

Newswrap

Newswrap1

More News

37 new Covid cases in UT in past 24 hours

12 Nov 2021 | 11:00 AM

Puducherry, Nov 12 (UNI) Atleast 37 fresh Coronavirus cases have been reported in the Union Territory during the last 24 hours, ending at 10 AM on Friday, taking the Covid infection tally to 1,28,369 and the death toll remained at 1,863 with no fatalities recorded during the period.

see more..

SEC’s house burgled

12 Nov 2021 | 10:50 AM

12 NOV 2021 منصف

مانو میں مسابقتی مباحثہ کا انعقاد

حیدرآباد، 11 /نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حصہ کے طور پر مسابقتی مباحثہ کا 9/نومبر کو انعقاد عمل میں آیا۔ یہ مقابلہ گوگل میٹ کے ذریعہ آن لائن کیا گیا جس کی عنوان "ٹکنالوجی کا معاشرے کے ثقافتی اقدار پر نقصاندہ اثر" تھا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی، کوآرڈینیٹر کے بموجب مباحثہ کا ابتدائی راؤنڈ بموضوع "سوشیل میڈیا آن لائن سیکھنے کا مثبت ذریعہ" کا تین زبانوں اردو، ہندی اور انگریزی میں 28/اکتوبر کو انعقاد عمل میں آیا تھا۔ اردو میں آصف جاوید، ڈی ایل ایڈ کو پہلا؛ شاہ عالم خان، ایم اے کو دوسرا اور محمد بلال، بی اے کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ ہندی میں شاہنواز عالم، بی ایڈ کو پہلا، آرزو خاتون، ڈی ایل ایڈ کو دوسرا اور محمد محفوظ عالم کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ جبکہ انگریزی میں انتصار فاطمہ، ایم ایڈ کو پہلا؛ رخسانہ پروین، بی ایڈ کو دوسرا محمد کاشف، بی ٹیک کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی اور ڈاکٹر احمد خان، کنوینر کمیٹی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر محمد اکبر، جناب غفران برکاتی اور محترمہ عصمت فاطمہ نے اردو کے ججس کے فرائض انجام دیے۔ ہندی میں ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور جناب فہیم انور ججس تھے۔

m

رہنمائے دکن

'12 NOV 2021

مولانا کو تقسیم ہند پر دونوں ممالک کی اقلیتوں کو درپیش مسائل کا ادراک تھا

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا یومِ آزاد میموریل لیکچر، پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد۔11 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد اتحاد کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دوراندیش مفکر تھے۔ انہیں ہندوستان کے بٹوارے کے بعد دونوں ملکوں میں موجود اقلیتوں ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں ہندوؤں کے مسائل کا ادراک تھا۔ اسی لیے انہوں نے پاکستان بننے تک بھی تقسیم کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف اپنا ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ماہر قانون پروفیسر فیضان مصطفیٰ، وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد یادگاری خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ خطبہ کا عنوان ''مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی و ثقافتی تنوع کا آئینی نظم'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ یوم آزاد تقاریب کا آغاز مانو ماڈل اسکول، فلک نما، حیدرآباد میں 3 رنومبر کو ایک رنگا رنگ پروگرام کے ساتھ ہوا تھا۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے لیے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں شامل شق 30 کے تحت اقلیتیں اپنے تعلیمی ادارے قائم کرسکتی ہیں۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو اپنا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا اس سلسلے میں مذہبی نقطۂ نظر سے بھی ان پر تحقیق ہونی چاہیے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ وزیراعظم نے آج ٹویٹ کرتے ہوئے مولانا ابوالکلام کو یاد کیا۔ مولانا ایک عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی آواز لوگوں کو الہلال کے ذریعہ پھر البلاغ کے ذریعہ پہنچائی۔ ان کا یہ درد تھا جو انہوں نے ان اخبارات کے ذریعہ پیش کیا اور وہ درد بڑھتا ہی رہا۔ مولانا کی اہلیہ بیمار ہوگئیں تو انہیں جیل سے گھر جانے کا موقع مل سکتا تھا لیکن انہوں نے جنگ آزادی کے پیش نظر انگریز افسران سے درخواست کرنا گوارہ نہ کیا۔ مولانا آزاد تنوع کے حامی تھے۔ ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم نے کہا کہ وہ اردو یونیورسٹی سے یادداشتِ مفاہمت کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے مانو کے طلبہ کو میوزیم میں ایک ماہ تک مفت داخلہ دینے کا اعلان کیا۔ اس سے استفادہ کرتے ہوئے یہاں کے طلبہ بطور خاص سالار جنگ لائبریری میں موجود نادر و نایاب مخطوطات پر تحقیق کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میوزیم میں جلد ہی ایک اسلامی گیلری قائم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں انہوں نے مانو سے تعاون طلب کیا۔ ڈاکٹر ایس جتم ریڈی، ڈائرکٹر، این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد نے کہا کہ پرانے کے دور کے طلبہ میں اور آج کے طلبہ میں بڑا فرق ہے۔ آج کے طلبہ کو تقریباً معلومات ان کے موبائل پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی ذرائع کا تحفظ اور کفایت کے ساتھ استعمال کرنے سے فنڈس کی بچت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ادارہ میں بارش کے پانی کے تحفظ اور الکٹریسٹی کی بچت کے ذریعہ کافی فنڈ بچانے میں

کامیاب ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ مولانا آزاد مفکرِ تعلیم تھے۔ مفکر تعلیم کا مرتبہ ماہر تعلیم سے بھی اعلیٰ ہے۔ ماہر تعلیم، تعلیمی نظریات سے استفادہ کرتے ہوئے تعلیم کی ترقی کے لیے کوشش کرتا ہے جبکہ مفکر تعلیم، تعلیم کے نظام کو ہی متعین کرتا ہے۔ اس طرح ہندوستان میں تعلیم کا موجودہ نظام دراصل مولانا آزاد کی ہی دین ہے۔ مزید یہ کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مختلف پہلو مولانا آزاد کے تعلیم سے متعلق خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر مولانا کو خراج پیش کرتے ہوئے چند اشعار سنائے۔ آؤ مانو میں منائیں اسی آزاد کی یاد:: جس کے پیغام سے ختم ہے ہر اک بغض و عناد، جس نے اس ملک میں تعلیم کو وسعت دی ہے:: جس کی سوچوں میں ہر اک لمحہ رہا سب کا مفاد، جس کا باطن بھی تھا ظاہر کی طرح آئینہ:: جس کے کردار میں اور قول میں کچھ تھا نہ تضاد، اس کے احوال سنائیں تو محبت جاگے:: جس نے چاہا نہیں بھارت میں کبھی فتنہ، فساد، یوم تعلیم میں آج آؤ انہیں یاد کریں:: جس کے رستے پہ جو چلتے ہیں وہ پاتے ہیں مراد۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی نے خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر احمد خان، کنوینر یوم آزاد تقاریب نے کارروائی چلائی اور پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا تعارف پیش کیا۔ جناب معراج احمد، رکن کور کمیٹی نے مختلف مقابلوں میں انعامات حاصل کرنے والے طلبہ کے نام پیش کیے۔ ڈاکٹر عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

RD

Sakshi

ఆజాద్ కార్నర్‌ను ప్రారంభించిన వీసీ ఐనుల్‌హసన్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'ఆజాద్ కార్నర్'ను వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ చేతుల మీదుగా ప్రారంభించారు. వారం రోజుల పాటు యూనివర్సిటీలో ఆజాద్ డే వేడుకలను నిర్వహించి గురువారం ముగింపు కార్యక్రమంలో భాగంగా ఈ కార్నర్‌ను ఆయన ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా మౌలానా ఆజాద్‌పై రూపొందించిన లఘు డాక్యుమెంటరీని కూడా ప్రదర్శించారు. అనంతరం మౌలానా ఆజాద్ రచించిన పుస్తకాలు, అతని గురించిన పుస్తకాలు పెద్ద సంఖ్య ప్రదర్శించారు. కార్యక్రమంలో ప్రోవీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా, ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ సిద్ధిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, పలువురు ప్రొఫెసర్లు పాల్గొన్నారు.

దేశ సమైక్యత కోసం అలుపెరగని పోరాటం చేసిన మౌలానా ఆజాద్..

రాయదుర్గం: దేశ సమైక్యత కోసం అలుపెరగని పోరాటం చేసిన ఘనత మౌలానా ఆజాద్‌దే నని నల్సార్ యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఫైజాన్ ముస్తఫా పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో జాతీయ విద్యా దినోత్సవాన్ని పురస్కరించుకొని గురువారం ఆజాద్ మెమోరియల్ లెక్చర్‌లో ఆయన ప్రసంగించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ విభజన తర్వాత మైనార్టీలు ఇరువైపులా ఎదుర్కొంటున్న సమస్యలను మౌలానా ఆజాద్‌కు తెలుసునని గుర్తు చేశారు. సాలార్‌జంగ్ మ్యూజియం డైరెక్టర్ డాక్టర్ నాగేందర్‌రెడ్డి మాట్లాడుతూ సాలర్‌జంగ్ మ్యూజియంను విద్యార్థులంతా తిలకించాలని, అక్కడి గ్రంథాలయ సేవలను పొందాలని సూచించారు. నిథమ్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ ఎస్ చిన్నంరెడ్డి మాట్లాడుతూ విద్యుత్, నీటి సంరక్షణ, సహజ వనరులు, ప్రస్తుత తరుణంలో అవసరమైన కోర్సులపై ఆయన అవగాహన కల్పించారు. వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్‌ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షతన జరిగిన ఈ సమావేశంలో ప్రోవీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా, ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ సిద్ధిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, పలువురు ప్రొఫెసర్లు, అధికారులు, అధ్యాపకులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

సమావేశంలో మాట్లాడుతున్న నల్సార్ యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఫైజాన్ ముస్తఫా

S

మనూలో ఆజాద్ స్మారక ఉపన్యాసం

రాయదుర్గం, నవంబర్ 11 (ఆంధ్రజ్యోతి): గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో గురువారం జాతీయ విద్యా దినోత్సవాన్ని పురస్కరించుకొని ఆజాద్ స్మారక ఉపన్యాసం నిర్వహించారు. ఈ కార్యక్రమంలో నల్సార్ యూనివర్సిటీ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రముఖ న్యాయ నిపుణుడు ప్రొఫెసర్ ఫైజాన్ ముస్తఫా పాల్గొని మాట్లాడారు. విభజన తర్వాత మైనారిటీలు ఇరువైపులా ఎదుర్కొన్న సమస్యలు మౌలానా ఆజాద్‌కు తెలుసునని అందుకే దేశ విభజనకు వ్యతిరేకంగా ఆయన పోరాడారన్నారు. ఈ కార్యక్రమానికి మనూ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనూల్ హసన్ అధ్యక్షత వహించారు. గౌరవ అతిథిగా సాలార్‌జంగ్ మ్యూజియం డైరెక్టర్ డాక్టర్ ఎ.నాగేందర్ రెడ్డి, నిథమ్ డైరెక్టర్ ఎస్.చిన్నంరెడ్డి పాల్గొని ప్రసంగించారు. A

راشٹریہ سہارا

12 NOV 2021

مولانا کو تقسیمِ ہند پر دونوں ملکوں کی اقلیتوں کو درپیش مسائل کا ادراک تھا

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا یومِ آزاد میموریل لیکچر۔ پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد اتحاد کیلئے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دور اندیش مفکر تھے۔ انہیں ہندوستان کے بٹوارے کے بعد دونوں ملکوں میں موجود اقلیتوں ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں ہندوؤں کے مسائل کا ادراک تھا۔

اسی لیے انہوں نے پاکستان بننے تک بھی تقسیم کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف اپنا ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ماہر قانون پروفیسر فیضان مصطفیٰ، وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد یادگاری خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ خطبہ کا عنوان "مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی و ثقافتی تنوع کا آئینی نظم" تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ یوم آزاد تقاریب کا آغاز مانو ماڈل اسکول، فلک نما، میں 3ر نومبر کو ایک رنگارنگ پروگرام کے ساتھ ہوا تھا۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے لیے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا۔ دستور میں شامل شق 30 کے تحت اقلیتیں اپنے تعلیمی ادارے قائم کرسکتی ہیں۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو اپنا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا اس سلسلے میں مذہبی نقطہ نظر سے بھی ان پر تحقیق ہونی چاہیے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ وزیر اعظم نے آج ٹویٹ کرتے ہوئے مولانا ابوالکلام کو یاد کیا۔ مولانا ایک عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی آواز لوگوں کو الہلال کے ذریعہ پھر البلاغ کے ذریعہ پہنچائی۔ ان کا یہ درد تھا جو انہوں نے ان اخبارات کے ذریعہ پیش کیا اور وہ درد بڑھتا ہی رہا۔ مولانا کی اہلیہ بیمار ہوگئیں تو انہیں جیل سے گھر جانے کا موقع مل سکتا تھا لیکن انہوں نے جنگ آزادی کے پیش نظر انگریز افسران سے درخواست کرنا گوارہ نہ کیا۔ مولانا آزاد تنوع کے حامی تھے۔ ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم نے کہا کہ وہ اردو یونیورسٹی سے یادداشت مفاہمت کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے مانو کے طلبہ کو میوزیم میں ایک ماہ تک مفت داخلہ دینے کا اعلان کیا۔ اس سے خاص سالار جنگ لائبریری میں موجود نادر و نایاب مخطوطات پر تحقیق کرسکتے ہیں۔ ڈاکٹر ایس چم ریڈی، ڈائرکٹر، این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد نے کہا کہ پرانے کے دور کے طلبہ میں اور آج کے طلبہ میں بڑا فرق ہے۔ آج کے طلبہ کو تقریباً معلومات ان کے موبائل پر دستیاب ہیں۔ قدرتی ذرائع کا تحفظ اور کفایت کیساتھ استعمال کرنے سے فنڈس کی بچت ہوتی ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ مولانا آزاد مفکرِ تعلیم تھے۔ مفکر تعلیم کا مرتبہ ماہر تعلیم سے بھی اعلیٰ ہے۔ ماہر تعلیم، تعلیمی نظریات سے استفادہ کرتے ہوئے تعلیم کی ترقی کے لیے کوشش کرتا ہے جبکہ مفکر تعلیم، تعلیم کے نظام کو ہی متعین کرتا ہے۔ مزید یہ کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مختلف پہلو مولانا آزاد کے تعلیم سے متعلق خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی نے خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر احمد خان، کنوینر یوم آزاد تقاریب نے کاروائی چلائی اور پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا تعارف پیش کیا۔ جناب معراج احمد، رکن کور کمیٹی نے مختلف مقابلوں میں انعامات حاصل کرنے والے طلبہ کے نام پیش کیے۔ ڈاکٹر عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

منصف

مولانا کو تقسیم ہند پر اقلیتوں کو درپیش مسائل کا ادراک تھا

مانو میں پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا یومِ آزاد میموریل لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 11 ر نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد اتحاد کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دور اندیش مفکر تھے۔ انہیں ہندوستان کے بٹوارے کے بعد دونوں ملکوں میں موجود اقلیتوں ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں ہندوؤں کے مسائل کا ادراک تھا۔ اسی لیے انہوں نے پاکستان بننے تک بھی تقسیم کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف اپنا ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ماہر قانون پروفیسر فیضان مصطفیٰ، وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد یادگاری خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ خطبہ کا عنوان "مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی و ثقافتی تنوع کا آئینی نظم" تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ یوم آزاد تقاریب کا آغاز مانو ماڈل اسکول، فلک نما، حیدرآباد میں 3ر نومبر کو ایک رنگارنگ پروگرام کے ساتھ ہوا تھا۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے لیے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں شامل شق 30 کے تحت اقلیتیں اپنے تعلیمی ادارے قائم کرسکتی ہیں۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو اپنا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا اس سلسلے میں مذہبی نقطہ نظر سے بھی ان پر تحقیق ہونی چاہیے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ وزیر اعظم نے آج ٹویٹ کرتے ہوئے مولانا ابوالکلام کو یاد کیا۔ مولانا ایک عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی آواز لوگوں کو الہلال کے ذریعہ پھر البلاغ کے ذریعہ پہنچائی۔ ان کا یہ درد تھا جو انہوں نے ان اخبارات کے ذریعہ پیش کیا اور وہ درد بڑھتا ہی رہا۔ مولانا کی اہلیہ بیمار ہوگئیں تو انہیں جیل سے گھر جانے کا موقع مل سکتا تھا لیکن انہوں نے جنگ آزادی کے پیش نظر انگریز افسران سے درخواست کرنا گوارہ نہ کیا۔ مولانا آزاد تنوع کے حامی تھے۔ ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم نے کہا کہ وہ اردو یونیورسٹی سے یادداشتِ مفاہمت کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے مانو کے طلبہ کو میوزیم میں ایک ماہ تک مفت داخلہ دینے کا اعلان کیا۔ اس سے استفادہ کرتے ہوئے یہاں کے طلبہ بطور خاص سالار جنگ لائبریری میں موجود نادر و نایاب مخطوطات پر تحقیق کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میوزیم میں جلد ہی ایک اسلامی گیلری قائم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں انہوں نے مانو سے تعاون طلب کیا۔ ڈاکٹر ایس چم ریڈی، ڈائرکٹر، این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد نے کہا کہ پرانے کے دور کے طلبہ میں اور آج کے طلبہ میں بڑا فرق ہے۔ آج کے طلبہ کو تقریباً معلومات ان کے موبائل پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی ذرائع کا تحفظ اور کفایت کے ساتھ استعمال کرنے سے فنڈس کی بچت ہوتی ہے۔

منصف

12 NOV 2021

Sakshi

مانو میں مولانا ابوالکلام آزاد کے گوشہ کا افتتاح

حیدرآباد۔11 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں 9/نومبر کو سید حامد مرکزی کتب خانہ میں ''گوشۂ آزاد'' کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر مولانا آزاد پر ایک ڈاکیومنٹری بھی دکھائی گئی۔ اس میں بڑی تعداد میں مولانا آزاد کی لکھی ہوئی کتابیں نمائش کے لیے پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ ہفتہ واری الہلال اور البلاغ کی کاپیاں بھی مشاہدے کے لیے رکھی گئیں۔

ఆజాద్ కార్నర్‌ను ప్రారంభించిన వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హసన్, ప్రోవీసీ ప్రొఫెస్ రహమతుల్లా

Al Hubab, 12-11-2021

اردو یونیورسٹی میں مولانا ابو الکلام آزاد کے گوشہ کا افتتاح

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد و تقاریب کے سلسلے میں 9 نومبر کو سید حامد مرکزی کتب خانہ میں "گوشۂ آزاد" کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر مولانا آزاد پر ایک ڈاکیومنٹری بھی دکھائی گئی۔ اس میں بڑی تعداد میں مولانا آزاد کی لکھی ہوئی کتابیں نمائش کے لیے پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ ہفتہ واری الہلال اور البلاغ کی کاپیاں بھی مشاہدے کے لیے رکھی گئیں۔ گوشے میں مجاہد آزادی کی کمیاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط بھی موجود ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ مولانا آزاد ہمہ جہت شخصیت کے حامل انسان تھے۔ انھیں ایک زبانوں پر عبور حاصل تھا جن میں اردو، عربی اور فارسی بھی شامل ہیں۔ وہ گاندھیائی خیالات سے متاثر تھے اور وہ مختلف مذاہب، ذاتوں اور قوموں کے ایک ساتھ رہنے کی وکالت کرتے تھے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج اور مختلف اسکولوں کے ڈینس بھی موجود تھے۔

Al Hubab, 12-11-2021

اردو یونیورسٹی میں مسابقتی مباحثہ کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حصے کے طور پر مسابقتی مباحثہ کا 9/ نومبر کو انعقاد عمل میں آیا۔ یہ مقابلہ گوگل میٹ کے ذریعہ آن لائن کیا گیا جس کا عنوان "ٹکنالوجی کا معاشرے کے ثقافتی اقدار پر نقصاندہ اثر" تھا۔ پروفیسر صبا حسیب صدیقی، کوآرڈینیٹر کے بموجب مباحثہ کا ابتدائی راؤنڈ بموضوع "سوشل میڈیا آن لائن سیکھنے کا مثبت ذریعہ" کا تین زبانوں اردو، ہندی اور انگریزی میں 28/ اکتوبر کو انعقاد عمل میں آیا تھا۔ اردو میں آصف جاوید، ڈی ایل ایڈ کو پہلا؛ شاہ عالم خان، ایم اے کو دوسرا اور محمد بلال، بی اے کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ ہندی میں شاہنواز عالم، بی ایڈ کو پہلا، آرزو خاتون، ڈی ایل ایڈ کو دوسرا اور محمد محفوظ عالم کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ جبکہ انگریزی میں انتصارہ فاطمہ، ایم ایڈ کو پہلا؛ رخسانہ پروین، بی ایڈ کو دوسرا احمد کاشف، بی ٹیک کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی اور ڈاکٹر احمد خان، کنوینر کمیٹی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر محمد اکبر، جناب فرقان برکاتی اور محترمہ عصمت فاطمہ نے اردو کے ججس کے فرائض انجام دیے۔ ہندی میں ڈاکٹر پی ایل بیجا، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور جناب نسیم انور ججس تھے۔

مولانا کو تقسیمِ ہند پر دونوں ملکوں کی اقلیتوں کو درپیش مسائل کا ادراک تھا

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا یومِ آزاد میموریل لیکچر، پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد اتحاد کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دور اندیش مفکر تھے۔ انہیں ہندوستان کے بٹوارے کے بعد دونوں ملکوں میں موجود اقلیتوں ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں ہندوؤں کے مسائل کا ادراک تھا۔ اسی لیے انہوں نے پاکستان بننے تک بھی تقسیم کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف اپنا ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار معروف ماہر قانون پروفیسر فیضان مصطفیٰ، وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد یادگاری خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ خطبہ کا عنوان "مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی و ثقافتی تنوع کا آئینی تحفظ" تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ یوم آزاد تقاریب کا آغاز مانو ماڈل اسکول، فلک نما حیدرآباد میں 3 نومبر کو ایک ڈرائنگ پروگرام کے ساتھ ہوا تھا۔

پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے لیے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں شامل شق 30 کے تحت اقلیتیں اپنے تعلیمی ادارے قائم کر سکتی ہیں۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو اپنا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا اس سلسلے میں مذہبی انتہا پسندی سے الگ ہو کر تحقیق ہونی چاہیے۔

پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ وزیر اعظم نے آج ٹویٹ کرتے ہوئے مولانا ابوالکلام کو یاد کیا۔ مولانا ایک عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی آواز لوگوں کو الہلال کے ذریعہ پھر البلاغ کے ذریعہ پہنچائی۔ ان کا یہ دور تھا جو انہوں نے ان اخبارات کے ذریعہ پیش کیا۔ جب مولانا کی اہلیہ بیمار ہو گئیں تو انہیں جیل سے گھر جانے کا موقع مل سکتا تھا لیکن انہوں نے جنگ آزادی کے پیش نظر انگریز افسران سے درخواست کرنا گوارہ نہ کیا۔ مولانا آزاد تنوع کے حامی تھے۔

ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم نے کہا کہ وہ اردو یونیورسٹی سے یادداشت مفاہمت کرنے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے مانو کے طلبہ کو میوزیم میں ایک ماہ تک مفت داخلہ دینے کا اعلان کیا۔ اس سے استفادہ کرتے ہوئے یہاں کے طلبہ بطور خاص سالار جنگ لائبریری میں موجود نادر و نایاب مخطوطات پر تحقیق کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میوزیم میں جلد ہی ایک اسلامی گیلری قائم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں انہوں نے مانو سے تعاون طلب کیا۔ ڈاکٹر ایس ایم ریڈی، ڈائرکٹر این آئی ٹی ایچ ایم نے کہا کہ پرانے دور کے طلبہ میں اور آج کے طلبہ میں بڑا فرق ہے۔ آج کے طلبہ کو تقریباً معلومات ان کے موبائل پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی ذرائع کا تحفظ اور کفایت کے ساتھ استعمال کرنے سے فطرت کی بچت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ادارہ بارش کے پانی کے تحفظ اور الکٹرسٹی کی بچت کے ذریعہ کافی فنڈ بچانے میں کامیاب ہے۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ مولانا آزاد مفکر تعلیم تھے۔ مفکر تعلیم کا مرتبہ ماہر تعلیم سے بھی اعلیٰ ہے۔ ماہر تعلیم تعلیمی نظریات سے استفادہ کرتے ہوئے تعلیم کی ترقی کے لیے کوشش کرتا ہے جبکہ مفکر تعلیم، تعلیم کے نظام کو ہی متعین کرتا ہے۔ اس طرح ہندوستان میں تعلیم کا موجودہ نظام دراصل مولانا آزاد کی ہی دین ہے۔ حتیٰ کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مختلف پہلو مولانا آزاد کے تعلیم سے متعلق خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر مولانا کو خراج پیش کرتے ہوئے چند اشعار سنائے۔ آؤ مانو میں منائیں اسی آزاد کی یاد؛ جس کے پیغام سے ہوتا ہے ہر اک شخص دلشاد، اس نے اس ملک میں تعلیم کو وسعت دی ہے، جس کی سوچوں میں ہر اک لمحہ رہا سب کا مفاد، جس کا باطن بھی تھا ظاہر کی طرح آئینہ؛ جس کے کردار میں اور قول میں کچھ تھا نہ تضاد، اس کے اصول بنائیں تو صحت جائے گا، جس نے چاہا نہیں بھارت میں کبھی فتنہ فساد، یوم تعلیم میں آج آؤ انہیں یاد کریں؛ جس کے رستے پہ جو چلتے ہیں وہ پاتے ہیں مراد۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی نے خیر مقدم کرتے ہوئے شکریہ کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر احمد خان، کنوینر یوم آزاد تقاریب نے کارروائی چلائی اور پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا تعارف پیش کیا۔ جناب عمران ... نے کوئز کمیٹی کے مختلف مقابلوں میں انعامات حاصل کرنے والے طلبہ کے نام پیش کیے۔ ڈاکٹر عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

Adab Telangana

Friday,12,November,2021

مولانا کو تقسیم ہند پر دونوں ملکوں کی اقلیتوں کو درپیش مسائل کا ادراک تھا

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا یومِ آزاد میموریل لیکچر پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 11 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد اتحاد کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دوراندیش مفکر تھے۔ انہیں ہندوستان کے بٹوارے کے بعد دونوں ملکوں میں موجود اقلیتوں ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں ہندوؤں کے مسائل کا ادراک تھا۔ اسی لیے انہوں نے پاکستان بننے تک بھی تقسیم کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف اپنا ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ماہر قانون پروفیسر فیضان مصطفیٰ، وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ آزاد یادگاری خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ خطبہ کا عنوان ''مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی وثقافتی تنوع کا آئینی نظم'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ یومِ آزاد تقاریب کا آغاز مانو ماڈل اسکول، فلک نما، حیدرآباد میں 3 رنومبر کو ایک رنگارنگ پروگرام کے ساتھ ہوا تھا۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے لیے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں شامل شق 30 کے تحت اقلیتیں اپنے تعلیمی ادارے قائم کرسکتی ہیں۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو اپنا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا اس سلسلے میں مذہبی نقطۂ نظر سے بھی ان پر تحقیق ہونی چاہیے۔

پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ وزیراعظم نے آج ٹویٹ کرتے ہوئے مولانا ابوالکلام کو یاد کیا۔ مولانا ایک عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی آواز لوگوں کو الہلال کے ذریعہ پھر البلاغ کے ذریعہ پہنچائی۔ ان کا یہ درد تھا جو انہوں نے ان اخبارات کے ذریعہ پیش کیا اور وہ درد بڑھتا ہی رہا۔ ڈاکٹر ایس چتم ریڈی، ڈائرکٹر، این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد نے کہا کہ پرانے کے دور کے طلبہ میں اور آج کے طلبہ میں بڑا فرق ہے۔ آج کے طلبہ کو تقریباً معلومات ان کے موبائل پر دستیاب ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ مولانا آزاد مفکر تعلیم تھے۔ مفکر تعلیم کا مرتبہ ماہر تعلیم سے بھی اعلیٰ ہے۔ ماہر تعلیم، تعلیمی نظریات سے استفادہ کرتے ہوئے تعلیم کی ترقی کے لیے کوشش کرتا ہے جبکہ مفکر تعلیم، تعلیم کے نظام کو ہی متعین کرتا ہے۔ اس طرح ہندوستان میں تعلیم کا موجودہ نظام دراصل مولانا آزاد کی ہی دین ہے۔ مزید یہ کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020ء کے مختلف پہلو مولانا آزاد کے تعلیم سے متعلق خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر مولانا کو خراج پیش کرتے ہوئے چند اشعار سنائے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یومِ آزاد تقاریب کمیٹی نے خیرمقدم کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر احمد خان، کنویز یومِ آزاد تقاریب نے کاروائی چلائی اور پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا تعارف پیش کیا۔ جناب معراج احمد، رکن کور کمیٹی نے مختلف مقابلوں میں انعامات حاصل کرنے والے طلبہ کے نام پیش کیے۔ ڈاکٹر عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

ESTD. 2015
HYDERABAD

FRIDAY, 12TH NOVEMBER, 2021

THE
FREEDOM PRESS
HONEST JOURNALISM

Maulana Azad fought relentlessly for unity of country: Prof Faizan Mustafa

FREEDOM PRESS BUREAU

Hyderabad, Nov 11: Maulana Abul Kalam Azad fought relentlessly for the unity of the country and stood against the partition till his last breath, Prof Faizan Mustafa, Vice-Chancellor, Nalsar University said on Thursday.

He further said that "Unfortunately, some of the stalwarts he relied upon to avert this tragedy changed their mind at the last moment.

He was delivering the 'Azad Memorial Lecture' on Thursday on National Education Day at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Maulana Azad was cognizant of the problems that minorities will face on both sides after partition, he said.

Nalsar University Vice-Chancellor Prof Faizan Mustafa speaking at 'Azad Memorial Lecture' at MANUU.

Prof Faizan while speaking on the topic 'Maulana Abul Kalam Azad and Constitutional Management of Religious & Cultural Diversity' where he highlighted the Supreme Court's interpretation of Maulana Abul Kalam Azad's advocacy for a federal structure of independent India. The Constitution of India safeguards the concern expressed by Maulana Azad with regard to minorities.

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

12-11-2021

مولانا کو تقسیم ہند پر دونوں ملکوں کی اقلیتوں کو درپیش مسائل کا ادراک تھا

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر فیضان مصطفی کا یومِ آزاد میموریل لیکچر، پروفیسر عین الحسن و دیگر نے بھی خطاب کیا

حیدرآباد، (پریس ریلیز) مولانا آزاد اتحاد کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دور اندیش مفکر تھے۔ انہیں ہندوستان کے بٹوارے کے بعد دونوں ملکوں میں موجود اقلیتوں ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں ہندوؤں کے مسائل کا ادراک تھا۔ اسی لیے انہوں نے پاکستان بننے تک بھی تقسیم کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف اپنا ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ماہر قانون پروفیسر فیضان مصطفی، وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ آزاد یادگاری خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ خطبہ کا عنوان ”مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی و ثقافتی تنوع کا آئینی نظم“ تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ یومِ آزاد تقاریب کا آغاز مانو ماڈل اسکول، فلک نما، حیدرآباد میں ۳؍نومبر کو ایک رنگا رنگ پروگرام کے ساتھ ہوا تھا۔ پروفیسر فیضان مصطفی نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے لیے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں شامل شق ۳۰؍ کے تحت اقلیتیں اپنے تعلیمی ادارے قائم کرسکتی ہیں۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو اپنا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا اس سلسلے میں مذہبی نقطۂ نظر سے بھی ان پر تحقیق ہونی چاہیے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ وزیر اعظم نے آج ٹویٹ کرتے ہوئے مولانا ابوالکلام کو یاد کیا۔ مولانا ایک عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی آواز لوگوں کو الہلال کے ذریعہ پھر البلاغ کے ذریعہ پہنچائی۔ ان کا یہ درد تھا جو انہوں نے ان اخبارات کے ذریعہ پیش کیا اور وہ درد بڑھتا ہی رہا۔ مولانا کی اہلیہ بیمار ہوگئیں تو انہیں جیل سے گھر جانے کا موقع مل سکتا تھا لیکن انہوں نے جنگ آزادی کے پیش نظر انگریز افسران سے درخواست کرنا گوارہ نہ کیا۔ ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم نے کہا کہ وہ اردو یونیورسٹی سے یادداشتِ مفاہمت کرنے کا خواہاں ہے۔ ڈاکٹر ایس چنم ریڈی، ڈائرکٹر، این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد نے کہا کہ پرانے کے دور کے طلبہ میں اور آج کے طلبہ میں بڑا فرق ہے۔ آج کے طلبہ کو تقریباً معلومات ان کے موبائل پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی ذرائع کا تحفظ اور کفایت کے ساتھ استعمال کرنے سے فنڈس کی بچت ہوتی ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ مولانا آزاد مفکرِ تعلیم تھے۔ مفکر تعلیم کا مرتبہ ماہر تعلیم سے بھی اعلیٰ ہے۔

sahafi e Deccan
12-11-2021

اردو یونیورسٹی میں
مولانا ابوالکلام آزاد کے
گوشہ کا افتتاح

حیدرآباد، 11 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں 10 نومبر کو سید حامد مرکزی کتب خانہ میں "گوشۂ آزاد" کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر مولانا آزاد پر ایک ڈاکیومنٹری بھی دکھائی گئی۔ اس میں بڑی تصاویر میں مولانا آزاد کی لکھی ہوئی کتابیں نمائش کے لیے پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ ہفت روزہ الہلال اور البلاغ کی کاپیاں بھی مطالعہ کے لیے رکھی گئی ہیں۔ گوشے میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط بھی موجود ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ مولانا آزاد ہمہ جہت شخصیت کے حامل انسان تھے۔ انہیں کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا جن میں اردو، عربی اور فارسی بھی شامل ہیں۔ وہ کٹر مذہبی خیالات سے متاثر تھے اور وہ مختلف مذاہب، ذاتوں اور قوموں کے ایک ساتھ رہنے کی وکالت کرتے تھے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج اور مختلف اسکولوں کے ڈینس بھی موجود تھے۔

صحافت دکن

12 ؍ نومبر 2021

اردو یونیورسٹی میں مسابقتی مباحثہ کا انعقاد

حیدرآباد، 11 ؍ نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حصے کے طور پر مسابقتی مباحثہ کا 10 ؍ نومبر کو انعقاد عمل میں آیا۔ یہ مقابلہ گوگل میٹ کے ذریعہ آن لائن کیا گیا جس کا عنوان "ٹکنالوجی کا معاشرے کے ثقافتی اقدار پر تصادم اثر" تھا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی، کو آرڈینیٹر کے بموجب مباحثہ کا ابتدائی راؤنڈ بموضوع "سوشل میڈیا آن لائن سیکھنے کا مثبت ذریعہ" کا تین زبانوں اردو، ہندی اور انگریزی میں 28 ؍ اکتوبر کو انعقاد عمل میں آیا تھا۔ اردو میں آصف جاوید، ڈی ایل ایڈ کو پہلا؛ شاہ عالم خان، ایم اے کو دوسرا اور محمد بلال، بی اے کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ ہندی میں شاہنواز عالم، بی ایڈ کو پہلا؛ آرزو خاتون، ڈی ایل ایڈ کو دوسرا اور محمد محفوظ عالم کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ جبکہ انگریزی میں افتخار عاطف، ایم ایڈ کو پہلا؛ رخسانہ پروین، بی ایڈ کو دوسرا؛ محمد کاشف، بی ٹیک کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی اور ڈاکٹر احمد خان، کنوینر کمیٹی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر محمد اکبر، عمران برکاتی اور عصمت فاطمہ نے اردو کے ججس کے فرائض انجام دیے۔ ہندی میں ڈاکٹر پی ایل بی، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور نسیم انور ججس تھے۔

صحافی دکن

12 نومبر 2021

مولانا کو تقسیمِ ہند پر دونوں ملکوں کی اقلیتوں کو درپیش مسائل کا ادراک تھا

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا یومِ آزاد میموریل لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 11 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد اتحاد کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دور اندیش مفکر تھے۔ انہیں ہندوستان کے بٹوارے کے بعد دونوں ملکوں میں موجود اقلیتوں ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں ہندوؤں کے مسائل کا ادراک تھا۔ اسی لیے انہوں نے پاکستان بننے تک بھی تقسیم کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ماہر قانون پروفیسر فیضان مصطفیٰ، وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد یادگاری خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ خطبہ کا عنوان "مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی و ثقافتی تنوع کا آئینی تحفظ" تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ یوم آزاد تقاریب کا آغاز ماڈل اسکول، فلک نما، حیدرآباد میں 3 نومبر کو ایک رنگارنگ پروگرام کے ساتھ ہوا تھا۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے ثقافتی ڈھانچے کے لیے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں شامل شق 30 کے تحت اقلیتیں اپنے تعلیمی ادارے قائم کر سکتی ہیں۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو پا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا۔ اس سلسلے میں مذہبی نقطۂ نظر سے بھی ان پر تحقیق ہونی چاہیے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ وزیر اعظم نے آج ٹویٹ کرتے ہوئے مولانا ابوالکلام کو یاد کیا۔ مولانا ایک عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی آواز لوگوں تک الہلال کے ذریعہ پھر البلاغ کے ذریعہ پہنچائی۔ ان کا یہ دور تھا جو انہوں نے ان اخبارات کے ذریعہ پیش کیا اور وہ دور جاری رہا۔ مولانا کی اہلیہ بیمار ہو گئیں تو انہیں جیل سے گھر جانے کا موقع مل سکتا تھا لیکن انہوں نے جنگ آزادی کے پیش نظر انگریز افسران سے درخواست کرنا گوارا نہ کیا۔ مولانا آزاد تنوع کے حامی تھے۔ ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم نے کہا کہ وہ اردو یونیورسٹی سے یادداشت مفاہمت کرنے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے مانو کے طلبہ کو میوزیم میں ایک ماہ تک مفت داخلہ دینے کا اعلان کیا۔ اس سے استفادہ کرتے ہوئے یہاں کے طلبہ بطور خاص سالار جنگ لائبریری میں موجود نادر و نایاب مخطوطات پر تحقیق کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میوزیم میں جلد ہی ایک اسلامی گیلری قائم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں انہوں نے مانو سے تعاون طلب کیا۔ ڈاکٹر ایس رام ریڈی، ڈائرکٹر این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد نے کہا کہ پرانے دور کے طلبہ میں اور آج کے طلبہ میں بڑا فرق ہے۔ آج کے طلبہ کو تقریباً معلومات ان کے موبائل پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی ذرائع کا تحفظ اور کفایت کے ساتھ استعمال کرنے سے نسلوں کی بچت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ادارہ بارش کے پانی کے تحفظ اور انفراسٹرکچر کی بچت کے ذریعہ کافی لاگت بچانے میں کامیاب ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ مولانا آزاد مفکر تعلیم تھے۔ مفکر تعلیم کا مرتبہ ماہر تعلیم سے بھی اعلیٰ ہے۔ ماہر تعلیم، تعلیمی نظریات سے استفادہ کرتے ہوئے تعلیم کی ترقی کے لیے کوشش کرتا ہے جبکہ مفکر تعلیم، تعلیم کے نظام کو ہی متعین کرتا ہے۔ اس طرح ہندوستان میں تعلیم کا موجودہ نظام دراصل مولانا آزاد کی ہی دین ہے۔ مزید یہ کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مختلف پہلو مولانا آزاد کے تعلیم سے متعلق خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر مولانا کو خراج پیش کرتے ہوئے چند اشعار سنائے۔ آؤ تو مل کے منائیں اسی آزاد کی یاد :: جس کے پیغام سے ملتا ہے ہر اک شخص کو داد، جس نے اس ملک میں تعلیم کو وسعت دی ہے :: جس کی سوچوں میں ہر اک لمحہ رہا سب کا مفاد، جس کا باطن بھی تھا ظاہر کی طرح آئینہ :: جس کے کردار میں اور قول میں کچھ تھا نہ تضاد، اس کے اصول سنائیں تو محبت جاگے :: جس نے چاہا نہیں بھارت میں کبھی نفرت و فساد، یوم تعلیم میں آج آؤ انہیں یاد کریں :: جس کے رستے پہ جو چلتے ہیں وہ پاتے ہیں مراد۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی نے خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر احمد خان، کنوینر یوم آزاد تقاریب نے کارروائی چلائی اور پروفیسر فیضان مصطفیٰ کا تعارف پیش کیا۔ معراج احمد، رکن کور کمیٹی نے مختلف مقابلوں میں انعامات حاصل کرنے والے طلبہ کے نام پیش کیے۔ ڈاکٹر حافظ عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔

Standard Post 12-11-2021

Debate competition on Azad conducted at MANUU

(Standard Post, Bureau)

Hyderabad, Nov 11 : Maulana Azad National Urdu University (MANUU), as part of Azad Day Celebrations organized the final round of debate competition online through Google Meet on 9th November, 2021. The topic of the competition was "Technology has a damaging impact on the cultural ethos of a society". The preliminary round was held on 28th October.

According to Prof. Mohammed Abdul Sami Siddiqui, Coordinator, the winners of first, second and third prizes respectively in Urdu are Mr. Asif Jawed, D.El.Ed, Mr. Shah Alam Khan, M.A., and Mr. Mohd Bilal, B.A. while in Hindi are Mr. Shahnawaz Alam, B.Ed, Ms. Aarzoo Khatoon, D.El.Ed and Mr. Md Mahfooj Alam, B.Ed, and in English language are Ms. Intesar Fatima, M.Ed., Ms. Rukshana Perween, B.Ed and Mr. Mohd Kashif, B.Tech.

Registrar Incharge, Prof. Siddiqui Mohd Mahmood and Dr. Ahamad Khan, Convener, Azad Day Celebrations graced the occasion. Judges for the competition in Urdu were Dr. Mohd Akbar, Mr. Gufran Barkati and Ms. Ismat Fathima, and Dr. B.L. Meena, Dr. Abdul Basit Ansari and Mr. Faheem Anwar were Hindi judges.

Maulana Azad was cognizant of the problems that minorities will face on both sides after partition : Prof. Faizan Mustafa

MANUU pays glowing tributes to Maulana Abul Kalam Azad

(Standard Post, Bureau)

Hyderabad, Nov 11 : Maulana Abul Kalam Azad fought relentlessly for the unity of the country and stood against the partition till his last breath. Unfortunately, some of the stalwarts he relied upon to avert this tragedy changed their mind at the last moment, claimed Prof. Faizan Mustafa, Vice-Chancellor, Nalsar University & Eminent Legal Expert. He was delivering the "Azad Memorial Lecture" today on National Education Day at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Maulana Azad was cognizant of the problems that minorities will face on both sides after partition, he said.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presided over the lecture.

Dr. A. Nagender Reddy, Director, Salarjung Museum, Hyderabad and Dr. S. Chinnam Reddy, Director, National Institute of Tourism and Hospitality Management (NITHM), Hyderabad were the guests of honour.

MANUU organized nine-day long celebrations and paid tribute to the first education minister of independent India. His birth anniversary is celebrated as National Education Day across India today.

Prof. Faizan Mustafa while speaking on the topic "Maulana Abul Kalam Azad and Constitutional Management of Religious & Cultural Diversity" highlighted supreme court's interpretation of Maulana Abul Kalam Azad's advocacy for federal structure of independent India. The Constitution of India safeguards the concern expressed by Maulana Azad with regard to minorities.

While paying glowing tribute to Maulana Azad, Prof. Faizan reminded that even after partition of the country Maulana was against the partition of culture.

We need to reject the politics of division, he suggested. Prof. Faizan described Maulana as a trump card for Congress, but he was not used properly.

Prof. Faizan, described students as the main stakeholders of any institution and said the main function of a university is to create knowledge.

Prof. Syed Ainul Hasan in his presidential remarks described Maulana Abul Kalam Azad as a great personality who had to nurture a pain which intensified as time passed. Maulana was a true multifaceted personality. He did an extraordinary work by translating the Qur'an even though he did not have formal education.

Appreciating his courage, Prof. Ainul Hasan said when Britishers closed his journal 'Al-Hilal', he started publishing 'Al-Balagh' which means communication, and kept on inspiring people for freedom struggle. He went ahead with it, went to jails, remained under restrictions but did not give up, he added.

Dr. A. Nagender Reddy briefed about the activities of the museum and invited students to visit and avail the facilities available in its library.

Dr. S. Chinnam Reddy advised youth to learn languages very well along with whatever courses they pursue and talked about electricity, water conservation and various natural resources.

Prof. SM Rahmatullah, Pro Vice-Chancellor while thanking NITHM and Salarjung museum officials for their invitation and suggestions, appreciated memorial lecture of Prof. Faizan Mustafa and said the country will develop if it has integrity along with heterogeneity. Maulana was not an educator but an educational thinker who designed the education system. He established premier education institutions like Sahatiya Academy, Lalit Kala Academy, and UGC etc. Moreover, various aspects of National Education Policy 2020 reflect Maulana Azad's views on education, Prof Rahmatullah said.

Earlier, Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Registrar I/c welcomed the guests. Highlighting the importance of National Education Day, he said that MANUU, which is named after Maulana Azad, is the right place to celebrate Education Day on a grand scale.

Mr. Meraj Ahmad, Cultural Coordinator announced the names of winners of various competitions held during Azad Day Celebrations.

Dr. Ahmad Khan, convenor, Core Committee convened the programme and also presented a report of the nine-day long celebrations.

Telangana Today 12 NOV 2021

HYDERABAD, Friday, November 12, 2021

Master Pashto at urdu varsity

Courses in foreign languages in the offing

YUVRAJ AKULA
Hyderabad

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) which so far offered various professional and conventional courses at undergraduate, postgraduate and PhD level, has decided to spread its wings. The university will soon offer various courses in the foreign languages.

To start with, the university intends to commence certificate courses in Russian, German, French, Japanese, Chinese and Pashto languages. Gradually, it plans to scale up the programmes by offering diploma, undergraduate and postgraduate level as well.

To offer these foreign languages, the Central University is drawing plans to set up a new School of Foreign Languages on the campus. Presently, the university is offering Arabic and Persian to the students at various levels.

"Offering courses in the foreign languages is in the pipeline. Urdu and foreign languages have unique combinations. To start with, we will have certificate courses in Russian and French as the faculty are readily available with us. Gradually, we will invite a German professor to start the German language course. Very soon, there will be a School of Foreign Languages, on the campus, which will be a separate entity," MANUU Vice Chancellor Prof Syed Ainul Hasan told 'Telangana Today'. Apart from new courses in the foreign languages, the university is also drawing up plans to introduce more professional programmes. In the offing are diploma and undergraduate programmes in Nursing. These programmes will be offered in collaboration with other institutions and on the university campus only.

Prof Syed Ainul Hasan

As part of the new National Education Policy 2020, the university is on the job of introducing new and various skill development courses which are industry oriented and job ready.

"On the basis of the recommendations of the NEP, the university will have a separate department for skill development courses. The syllabus for various skill development courses is being designed. Once it is approved by the various academic bodies, we will make it public," the MANUU VC said.

Meanwhile, the Central University is gearing up for recruitment of faculty members at various levels in different departments. "The university will soon notify 60 vacant posts under the reserved categories," he added.

TT

https://wp.me/pdcvIp-2Nr

https://wp.me/pdcuID-3am

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 11 نومبر کو یوم آزاد یادگاری خطبہ

ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم، حیدرآباد اور ڈاکٹر ایس چنم ریڈی، ڈائرکٹر این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد مہمانان اعزازی ہوں گے۔

پروفیسر فیضان مصطفی، وائس چانسلر، نلسار یونیورسٹی آف لا، حیدرآباد مہمان خصوصی ہوں گے۔

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مولانا ابوالکلام آزاد یوم پیدائش اور قومی یوم تعلیم کے موقع پر یوم آزاد یادگاری خطبہ کا 11/ نومبر کو 11 بجے دن ڈی ڈی ای آڈیٹوریم اور آن لائن اہتمام کیا جارہا ہے۔

پروفیسر فیضان مصطفی، وائس چانسلر، نلسار یونیورسٹی آف لا، حیدرآباد مہمان خصوصی ہوں گے اور یادگاری خطبہ "مولانا ابوالکلام آزاد اور مذہبی و ثقافتی تنوع کا آفاقی نظم" دیں گے۔

ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم، حیدرآباد اور ڈاکٹر ایس چنم ریڈی، ڈائرکٹر این آئی ٹی ایچ ایم، حیدرآباد مہمانان اعزازی ہوں گے۔

.com/maulana-azad-was-cognizant-of-the-problems-that-

The Munsif Daily

Maulana Azad was Cognizant of the Problems that Minorities will face on Both Sides after Partition: Prof. Faizan Mustafa

While paying glowing tribute to Maulana Azad, Prof. Faizan reminded that even after partition of the country Maulana was against the partition of culture. We need to reject the politics of division, he suggested.

Posted by: Mustabshir Khan Last Updated: 11 November 2021 - 21:33

Prof. Faizan Mustafa delivering lecture. (L-R) Dr. S. Chinnam Reddy, Prof. Syed Ainul Hasan, Dr. A. Nagender Reddy and Prof. S M Rahmatullah.

Hyderabad: Maulana Abul Kalam Azad fought relentlessly for the unity of the country and stood against the partition till his last breath. Unfortunately, some of the stalwarts he relied upon to avert this tragedy changed their mind at the last moment, claimed Prof. Faizan Mustafa, Vice-Chancellor, Nalsar University &

https://wp.me/pdcvIp-2MG

https://wp.me/pdcuID-384

مولانا آزاد کو ڈیجیٹل مواد کے آغاز کے ذریعہ اردو یونیورسٹی کا خراج

آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم و ممتاز مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کو پر اثر خراج پیش کرتے ہوئے یوم آزاد تقاریب کے تحت آج انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی اہم ڈیجیٹل پیشرفت کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔

MANUU Pays Tribute to Maulana Azad by Launching Digital Initiatives

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor while launching the initiative prepared by IMC vowed to maintain national character of the national University by establishing contact with every hook & corner of the country.

Vice Chancellor MANUU Prof. Syed Ainul Hasan addressing the press conference at IMC, Manuu Campus today.

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University today launched a major digital initiative on the eve of National Education Day as a befitting tribute to the first first education minister of independent India & a leading light of freedom struggle Maulana Abul Kalam Azad. Nation celebrates Maulana Azad's birth anniversary tomorrow.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor while launching the initiative prepared by IMC vowed to maintain national character of the national University by establishing contact with every hook & corner of the country. He appreciated the efforts of Media Centre in popularizing Urdu language through Digital Media among Urdu and Non-Urdu speakers.

https://timesofindia.indiatimes.com/home/education/news/varsity-pays-tribute-to-maulana-azad-launches-e-initiatives/articleshow/87639468.cms

THE TIMES OF INDIA
EDUCATION

MARUTI SUZUKI ARENA
DRIVE YOUR STYLE
INTRODUCING THE ALL-NEW CELERIO
INDIA'S MOST FUEL-EFFICIENT PETROL CAR^

NEWS / EDUCATION / NEWS / VARSITY PAYS TRIBUTE TO MAULANA AZAD, LAUNCHES E-INITIATIVES

Varsity pays tribute to Maulana Azad, launches e-initiatives

PTI | Updated: Nov 11, 2021, 09:41 IST

HYDERABAD: City-based Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Wednesday launched a digital initiative on the eve of National Education Day as a tribute to the first Education Minister of independent India Maulana Abul Kalam Azad.

The digital initiatives, prepared by the Instructional Media Centre (IMC), include an exclusive e-content platform in Urdu which is available to students free of cost, an audio-visual series titled Urdu Nama that promotes the rich cultural heritage of Urdu, Shaheen -e- Urdu series to promote young talent associated with Urdu language and culture, and an educational news bulletin dedicated to educational news from

Karnataka to hold first NEP Conclave on November 13

India, US are natural all

https://vvonline.in/news305.html

vvonline

MANUU organizes blood donation camp

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University has organized a blood donation camp today as part of the ongoing Azad Day Celebrations.

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Registrar I/c, MANUU, inaugurated the camp which was organized in collaboration with Srikara Blood Bank, Victoria Welfare Society, Miyapur, Hyderabad.

According to Dr. Mohammad Fariyad, Coordinator Camp, large number of students, staff and faculty donated blood. Dr. Khutubuddin Ansari, I/c Health Center, Mr. Meraj Ahmad, Assistant Professor, MCJ, Mr. Wajius Shams and others took part in arrangements.

https://wp.me/pdcuID-38a

The Munsif Daily

HOME NEWS ARTICLES HEALTH TECHNOLOGY SPORTS SOCIAL MEDIA GALLERY

MANUU Organizes Blood Donation Camp

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Registrar I/c, MANUU, inaugurated the camp which was organized in collaboration with Srikara Blood Bank, Victoria Welfare Society.

Last Updated 10 November 2021

MANUU Organizes Blood Donation Camp

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University has organized a blood donation camp today as part of the ongoing Azad Day Celebrations.

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Registrar I/c, MANUU, inaugurated the camp which was organized in collaboration with Srikara Blood Bank, Victoria Welfare Society, Miyapur, Hyderabad.

ESMO VIRTUAL PLENARY
Latest data in NSCLC
19 NOVEMBER 2021
ESMO
Worldwide presentation
Ad Be among the first to discover the latest research in lung cancer
ESMO
Open

According to Dr Mohammad Fariyad, Coordinator Camp, large number of students, staff and faculty donated blood. Dr Khutubuddin Ansari, I/c Health Center, Mr Meraj Ahmad, Assistant Professor, MCJ, Mr

https://wp.me/pdcuID-3ar

debate-competition-on-azad-conducted-at-manuu/

The Munsif Daily

spectrumeducation.in
Welcome to Spectrum Educ

Home / News / Education / Debate Competition on Azad Conducted at MANUU

Debate Competition on Azad Conducted at MANUU

Registrar Incharge, Prof. Siddiqui Mohd Mahmood and Dr. Ahamad Khan, Convener, Azad Day Celebrations graced the occasion.

Posted by: Mumtaz Ali Khan Last Updated: 11 November 2021 - 21:45

Debate Competition on Azad Conducted at MANUU

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU), as part of Azad Day Celebrations organised the final round of debate competition online through Google Meet on 9th November, 2021. The topic of the competition was "Technology has a damaging impact on the cultural ethos of a society". The preliminary round was held on 28th October.

According to Prof. Mohammed Abdul Sami Siddiqui, Coordinator, the winners of first, second and third prizes respectively in Urdu are Mr Asif Jawed, D.El.Ed, Mr Shah Alam Khan, M.A., and Mr Mohd Bilal, B.A. while in Hindi are Mr Shahnawaz Alam, B.Ed, Ms. Aarzoo Khatoon, D.El.Ed and Mr Md Mahfooj Alam, B.Ed, and in English language are Ms. Intesar Fatima, M.Ed, Ms. Rukshana Perveen, B.Ed and Mr Mohd Kashif, B.Tech.

https://wp.me/pdcuID-3au

The Munsif Daily

uipath.com
Learn the skills of the futur

HOME | NEWS | ARTICLES | HEALTH | TECHNOLOGY | SPORTS | SOCIAL MEDIA | GALLERY

Home / News / Education / Azad Corner on Maulana Abul Kalam Azad Inaugurated

Azad Corner on Maulana Abul Kalam Azad Inaugurated

A large number of books authored by Maulana Azad and books about him were exhibited. Original copies of Al-Hilal, a weekly newspaper published by him were on display.

Posted by: Mumtaz Ali Khan Last Updated: 11 November 2021 - 21:53

Azad Corner on Maulana Abul Kalam Azad Inaugurated

Hyderabad: During the week-long celebration (November 2-11, 2021) on Maulana Abul Kalam Azad by Maulana Azad National Urdu University, the Azad Corner was inaugurated by Professor Syed Ainul-Hasan, Vice-Chancellor of the University on 9th November. A short documentary on Maulana Azad was also screened on the occasion.

A large number of books authored by Maulana Azad and books about him were exhibited. Original copies of Al-Hilal, a weekly newspaper published by him were on display along with Al-Balagh, few rare photographs with eminent freedom fighters, and a few letters written by Maulana Azad.

MANUU Launches E-Content Platforms to Promote Urdu Language, Culture

News18.com Hyderabad

Last Updated:November 11, 2021, 18:37 IST

In total, three digital initiatives have been launched by MANUU (Image: Facebook/@manuuhydofficial)

As part of the e-content platform launched by MANUU, audio-visual capsules of acclaimed Urdu personalities and discussions on different topics will be shared on the official social media platform. .

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has launched three e-content platforms on the eve of National Education Day. Director of IMC MANUU, Rizwan Ahmad said that a variety of digital content has been launched based on Urdu language and, culture to the masses, and this will be regularly shared on the official social media platform of IMC MANUU.

As part of the e-content platform, audio-visual capsules of acclaimed Urdu personalities and discussions on different topics will be produced and shared on the official social media platform. Further, one Urdu word and one poet or writer information by the name 'Word of the Day' and 'Poet/Writer of the Day' will be shared on social media daily.

Prof Syed Ainul Hassan, Vice-Chancellor of MANUU said that the Instructional Media Centre (IMC) of the university has ushered into a new era today by launching new digital initiatives, which will be the benchmark in the education sector. As National Education Policy (NEP) 2020 is being implemented in the universities with new ideas and strategies for education, IMC's digital initiatives will add a new value to the learning in the mother tongue. It would be fruitful for the students of Urdu medium all across the globe. "Urdu Language and Culture is an academic exercise and a part of our cultural memory," said he.

In total, three digital initiatives have been launched by MANUU. The audio-visual series titled Urdu Nama will promote and preserve Urdu's rich cultural heritage and bring its diverse flavours to the masses. The series is a celebration of Urdu, its rich heritage, and various art forms.

BHARAT TIMES
THE ART OF PUBLISHING

Education

MANUU launches e-content platform to promote Urdu language, culture

November 11, 2021

admin

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has launched three e-content platforms on the eve of National Education Day. Rizwan Ahmed, Director, IMC MANUU said that a variety of digital content based on Urdu language and culture has been launched for the public, and will be shared regularly on the official social media platforms of IMC MANUU.

As part of the e-content platform, audio-visual capsules of acclaimed Urdu personalities and discussions on various topics will be produced and shared on official social media platforms. In addition, an Urdu word named 'Word of the Day' and 'Kavi/Writer of the Day' and information of a poet or author will be shared on social media daily.

Read also| Who is Maulana Abul Kalam Azad and why is his birthday celebrated as Education Day?

MANUU Vice Chancellor Prof Syed Ainul Hasan said that the Instructional Media Center (IMC) of the University has ushered in a new era by launching new digital initiatives today, which will be the benchmark in the education sector. The National Education Policy (NEP) 2020 is being implemented with new ideas and strategies for education in universities, IMC's digital initiative will add a new value to learning in mother tongue. It will be useful for Urdu medium students around the world. "Urdu language and culture is an academic exercise and a part of our cultural memory," he said.

Altogether three digital initiatives have been launched by MANUU. The audio-visual series titled Urdu Naama will promote and preserve the rich cultural heritage of Urdu and bring its diverse tastes to the masses. The series is a celebration of Urdu, its rich heritage and various art forms.

Read| National Education Day: From Abul Kalam Azad to Dharmendra Pradhan, know the qualifications of Indian Education Ministers

Educational news bulletin will cover important news and developments from the education world and "Shaheen-e-Urdu" will promote education in Urdu to present young Urdu achievers of the world who have achieved a lot. This series promotes education/knowledge in Urdu language not only as the language of literature. Through Urdu medium, young students are setting new milestones, so it needs to be promoted.

Speaking to News18, Professor Hassan said that the university aims to reach Urdu to every corner of the country. He said that the University is taking steps to start the construction of Budgam Satellite Campus in Jammu and Kashmir at the earliest. MANUU is focusing on increasing the enrollment of students from Hyderabad and Telangana, the VC said, adding that the university has recently started a skill development course to attract students from Telangana.